

وزیراعلیٰ مریم نواز نے سکولوں میں ٹیوشن پروگرام کا افتتاح کر دیا

پاکستان ایک امیر ملک نہیں ہے اور ہمارے وسائل بہت تھوڑے ہیں لیکن اچھا وقت بھی آئے گا اور آ رہا ہے، صرف لاہور نہیں پورے پنجاب کا سوچتی ہوں، خواہش ہے پنجاب کے تمام اسکولوں میں چھوٹے کھانا فراہم کریں اور ان کو وہ تمام سہولیات دی جائیں جو پرائیویٹ اسکولوں میں ہیں کھانا، کپڑے اور دوا،

یوم دفاع و شہداء پاکستان (آج ملی جوش و جذبہ سے منایا جائے گا نماز فجر کے بعد ملک و قوم کی سلامتی، خوشحالی اور اتحاد کے لئے دعائیں مانگی جائیں گی دن کا آغاز قافلی دارالحکومت سے 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21:21 توپوں کی سلامی سے ہوگا لاہور (ای این آئی) ملک بھر میں یوم دفاع قوم کی سلامتی، خوشحالی اور اتحاد کے لئے دعائیں دہشہاء پاکستان آج 6 ستمبر (جمعہ) کو ملی جوش و مانگی جائیں گی۔ دن کا آغاز قافلی دارالحکومت سے ہوگا۔ منہا جانے گا۔ گھرانوں کے بعد ملک و قوم میں 31 اور (بقیہ نمبر 3 2 1)

یوم دفاع و شہداء پاکستان (آج ملی جوش و جذبہ سے منایا جائے گا نماز فجر کے بعد ملک و قوم کی سلامتی، خوشحالی اور اتحاد کے لئے دعائیں مانگی جائیں گی دن کا آغاز قافلی دارالحکومت سے 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21:21 توپوں کی سلامی سے ہوگا

یوم دفاع و شہداء پاکستان (آج ملی جوش و جذبہ سے منایا جائے گا نماز فجر کے بعد ملک و قوم کی سلامتی، خوشحالی اور اتحاد کے لئے دعائیں مانگی جائیں گی دن کا آغاز قافلی دارالحکومت سے 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21:21 توپوں کی سلامی سے ہوگا

یوم دفاع و شہداء پاکستان (آج ملی جوش و جذبہ سے منایا جائے گا نماز فجر کے بعد ملک و قوم کی سلامتی، خوشحالی اور اتحاد کے لئے دعائیں مانگی جائیں گی دن کا آغاز قافلی دارالحکومت سے 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21:21 توپوں کی سلامی سے ہوگا

پولیس اور نیشنل ایئر لائنز کے درمیان فٹ بال میچ

پولیس اور نیشنل ایئر لائنز کے درمیان فٹ بال میچ کے دوران پولیس افسر نے ایک لڑکی کو ہراساں کرنے کی کوشش کی۔ پولیس نے لڑکی کو محفوظ رکھا اور ملحد کو گرفتار کیا۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

فیض حمید نے سیاسی عناصر کی ایما پر ذاتی مقاصد کیلئے آئینی حدود تجاوز کیا

فیض حمید نے سیاسی عناصر کی ایما پر ذاتی مقاصد کیلئے آئینی حدود تجاوز کیا۔ فیض حمید نے اپنی ذاتی مقاصد کیلئے آئینی حدود تجاوز کیے ہیں۔

وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی

وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی

سیاحتی کاروبار میں ترقی کے لیے وفاقی حکومت کی نئی حکمت عملی کے تحت سیاحتی کاروبار کو فروغ دیا جائے گا۔ وفاقی حکومت نے سیاحتی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔



6 ستمبر۔۔۔۔۔ یوم دفاع پاکستان



پروپگنڈے باندھے گئے یہاں تک کہ ان اہلکاروں کو دشمن بھی کیا گیا۔ مگر ایف سی کے جوانوں نے آخری تک جس صبر اور تحمل کا مظاہرہ کیا وہ ایک قابل تقلید عمل ہے۔ اس وقت ملک میں دشمنوں کی



ان تمام فورسز کی قربانیاں اور محنت ملک کی سکيورٹی اور استحکام کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ میں یہاں بلوچستان فریئر کور کے کردار پر چند ایک جملے ضرور لکھنا چاہوں گا۔ ایف سی بلوچستان صوبے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے کام کر رہی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں پر دہشت گردی یا عسکریت پسندی کے خطرات موجود ہو۔ یہ فورسز پاک-ایران اور پاک-افغان سرحدوں کی نگرانی اور حفاظت کے فرائض سرانجام دی رہی ہے تاکہ غیر قانونی نقل و حرکت اور اسمگلنگ کو



ہوئے لیکن ان کی خدمات اور بہادری کو جنگ کے بہروز میں شامل کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے فلائٹ لیفٹیننٹ حکیم اللہ، فلائٹ آفیسر عباس مرزا، فلائٹ لیفٹیننٹ یونس شہید، فلائٹ لیفٹیننٹ سرفراز شفیق، ونگ کمانڈر سیمیل چوہدری اور کرنل کے ایم رائے (جو کراچی تھے) اور نیول کمانڈر احسان ناکی نے بہادری کے ساتھ اپنے وطن کا جرحہ دفاع کیا۔



911 کے بعد پاکستان نے امریکی دارآن ٹیرر میں شامل ہو کر دہشت گردی کے خلاف اہم کردار ادا کیا، لیکن اس کے نتیجے میں ملک

شہداءِ دفاعِ پاکستان



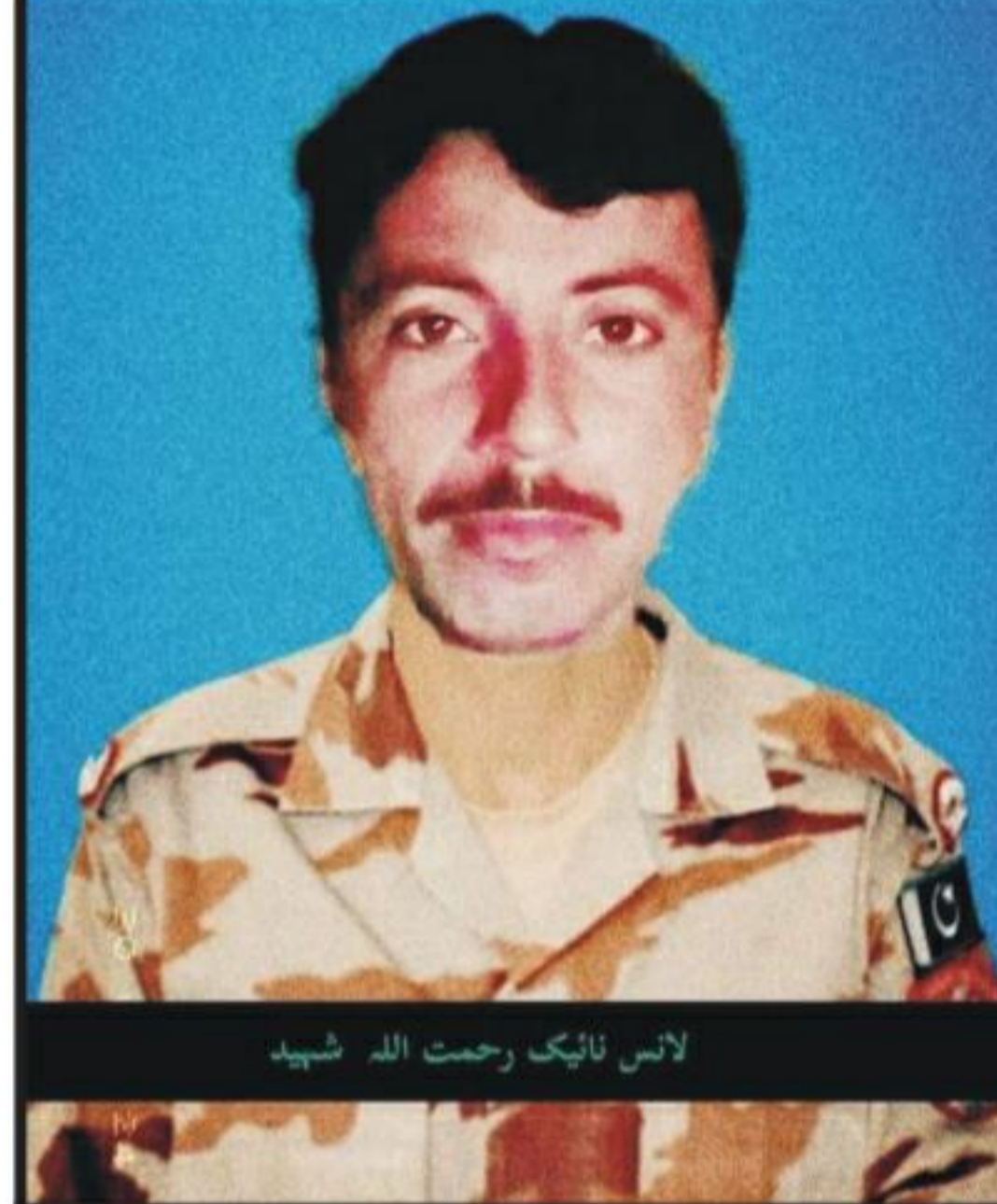
طارق خان ترین یوم دفاع پاکستان ہر سال 6 ستمبر کو قومی دن کی حیثیت سے جوش و خروش میں منایا جاتا ہے۔



جنگی حکمت عملی، اور جنگی ساز و سامان کے بہتر استعمال سے میدان جنگ میں اعلیٰ کارکردگی



دکھائی۔ پاکستانی فضائیہ کی کارکردگی خصوصاً نمایاں رہی اور بری فوج



اس دن مادر وطن پر جان نچھاور



کی لہر میں اضافہ ہوا ہے، ابھی 26 اور 25 اگست کے درمیانی شب دشمنوں نے بلوچستان کی اہلکاروں، اور عام شہریوں نے ملک کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کی قربانی دی۔ ان کی قربانیاں ملک کی سلامتی اور استحکام کی ضامن ہیں۔ یہ قربانیاں نہ صرف فوجی سطح پر بلکہ شہری سطح پر بھی دیکھی جاتی ہیں، جہاں بلوچستان کے لوگ دہشت گردی اور دیگر مسائل کے باوجود ملک کے ساتھ وفاداری برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ 6 ستمبر کا دن ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہم اپنے دفاعی اداروں کے ساتھ اظہارِ محبت کرتے، شہداء کو خراج



روکا جا سکے۔ ایف سی بلوچستان دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام اور دہشت گردوں کو روکنے کے خلاف کارروائی میں اہم کردار



آپریشن اور عسکری کارروائیوں میں حصہ لیا، جبکہ ایف سی اور لیویز نے دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں سرحدی نگرانی اور سکيورٹی



کے عالمی سطح پر تہائی، داخلی انتشار اور دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑا، جس سے سکيورٹی اور معیشت متاثر ہوئی۔ پاک فوج، انجینئرس



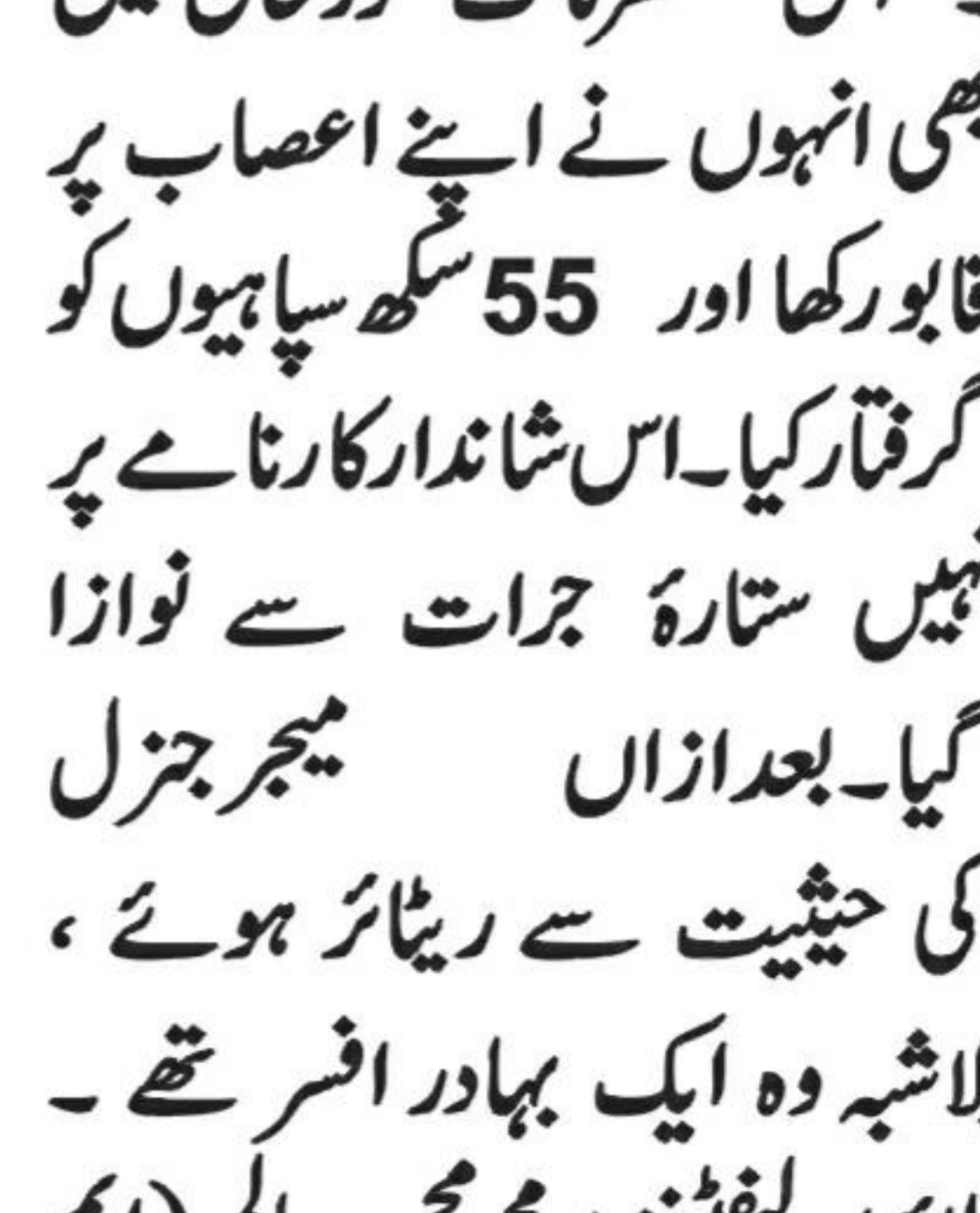
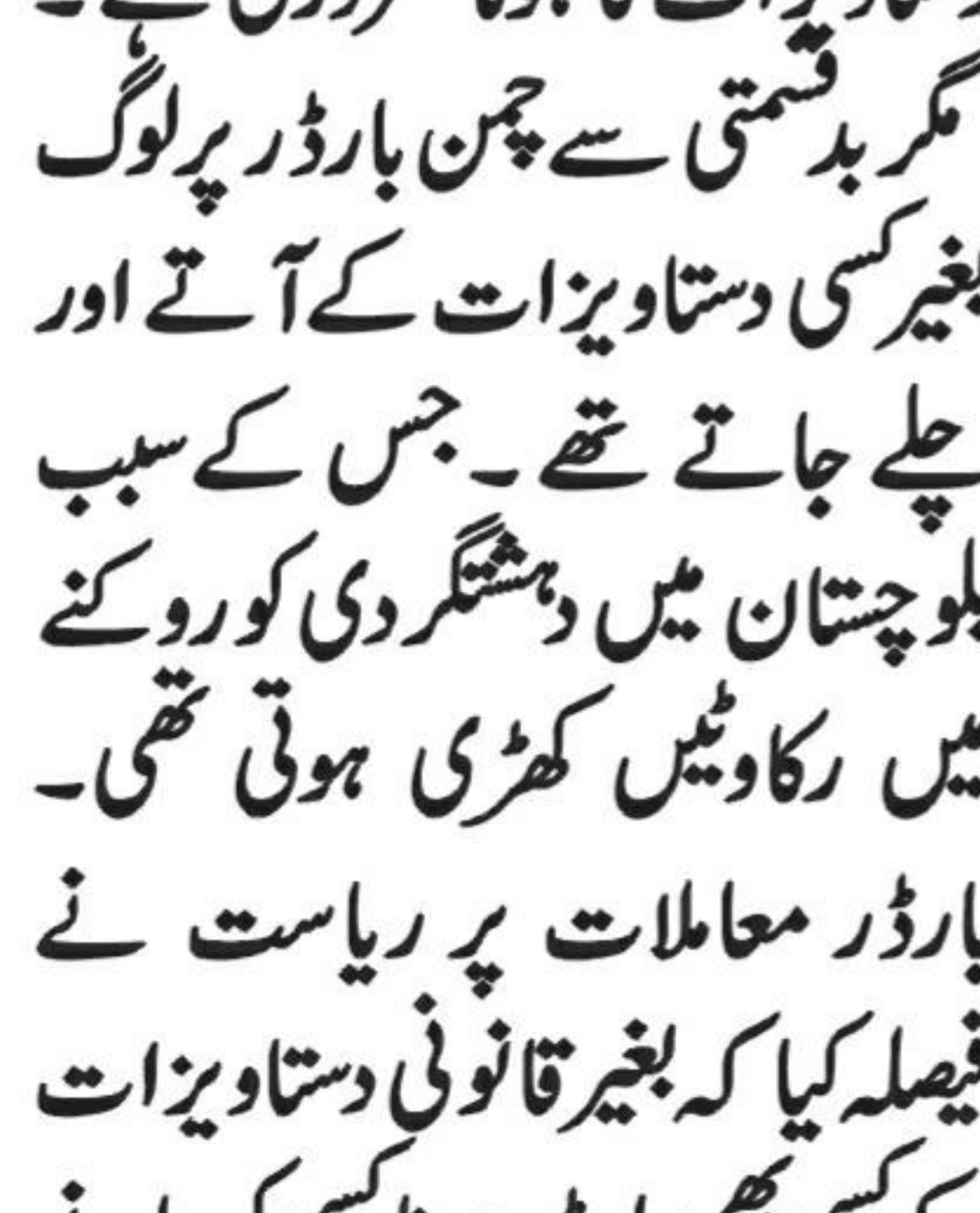
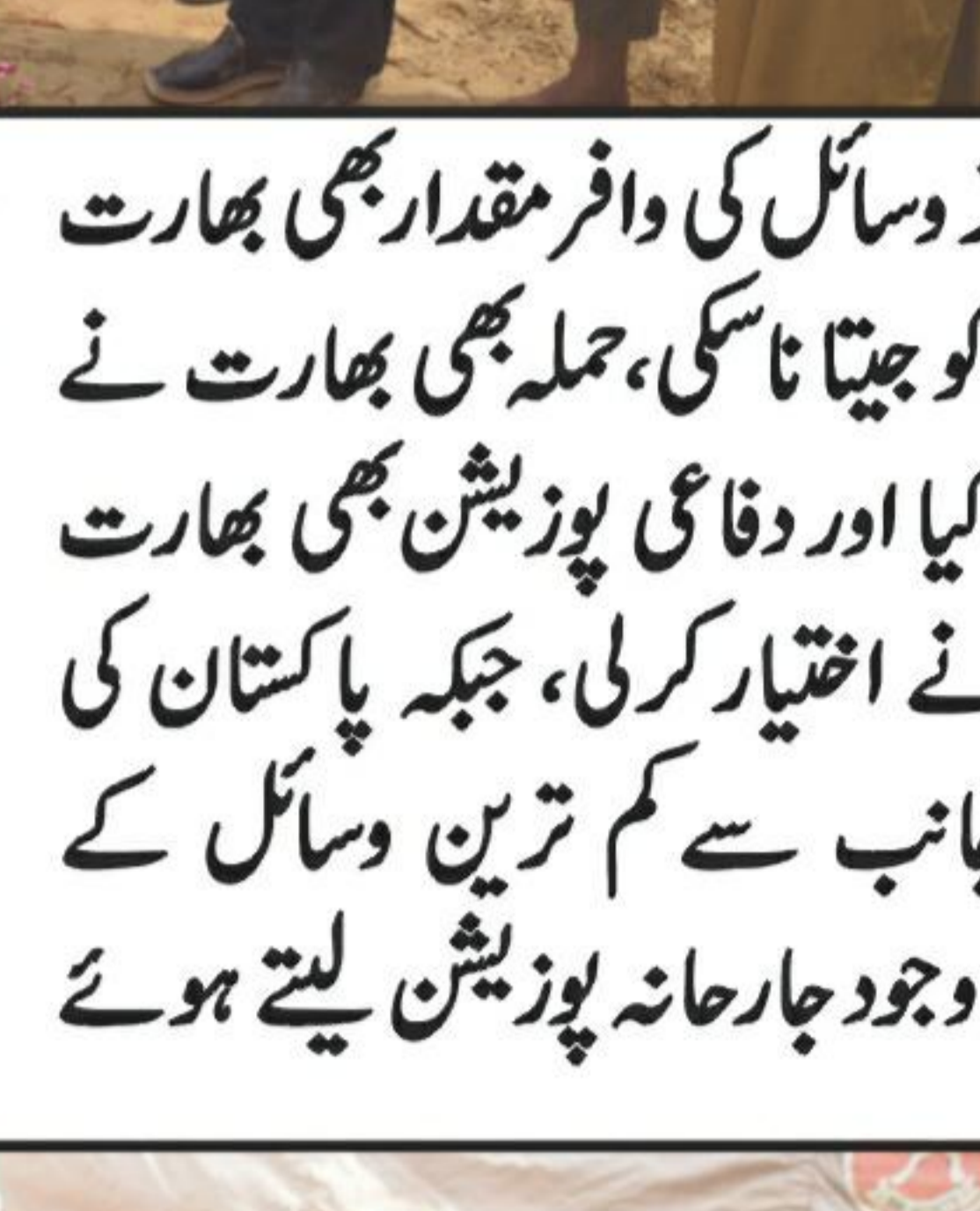
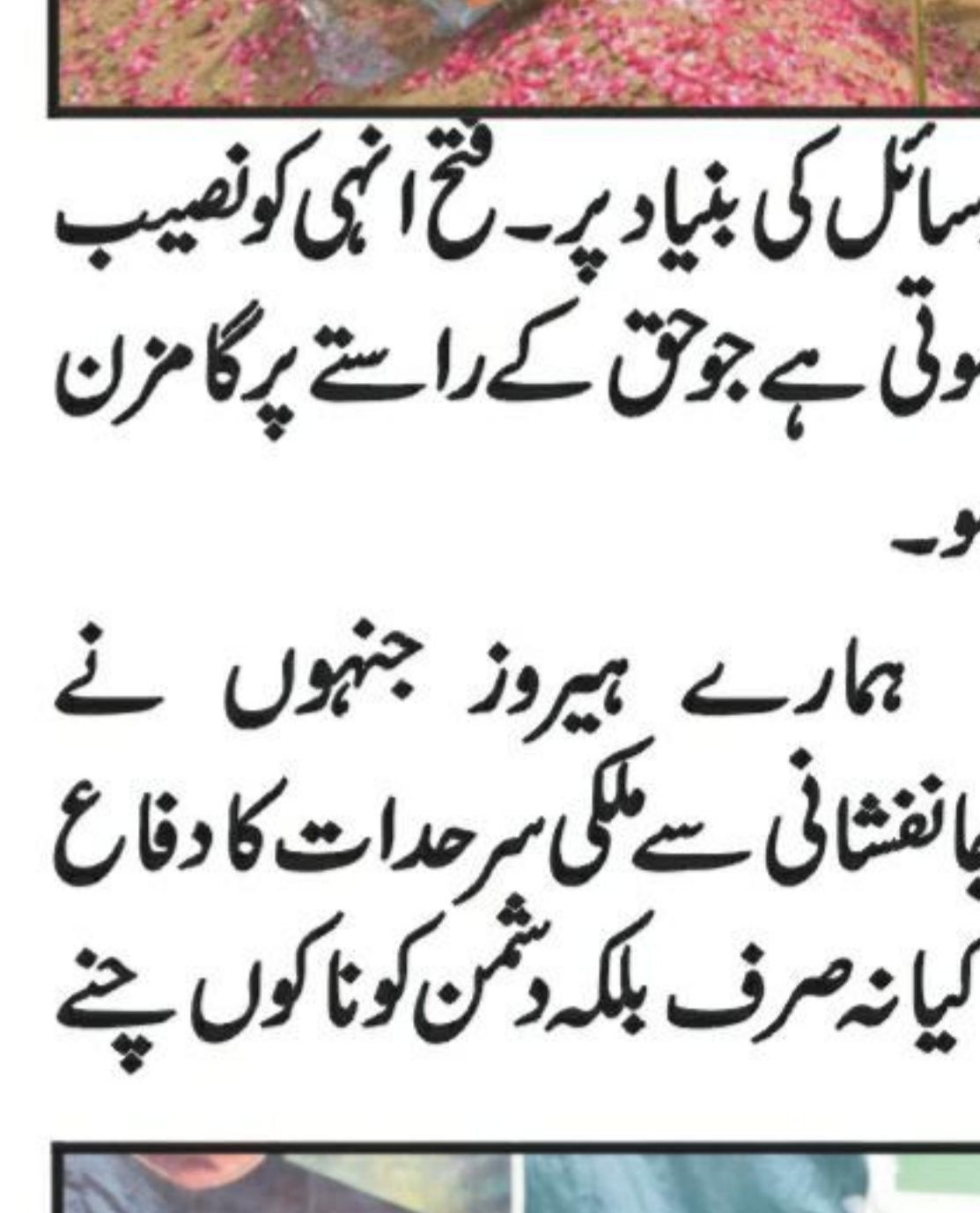
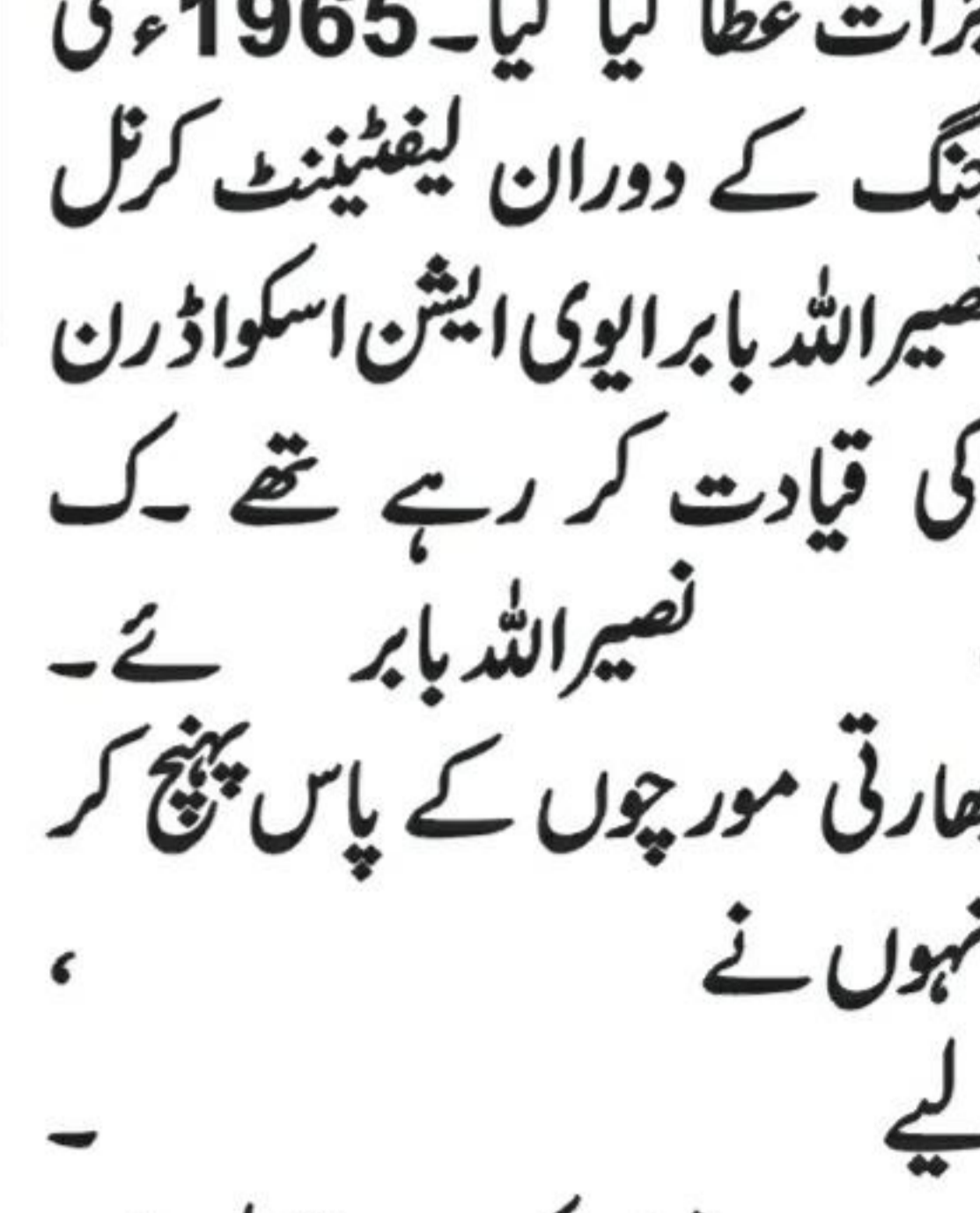
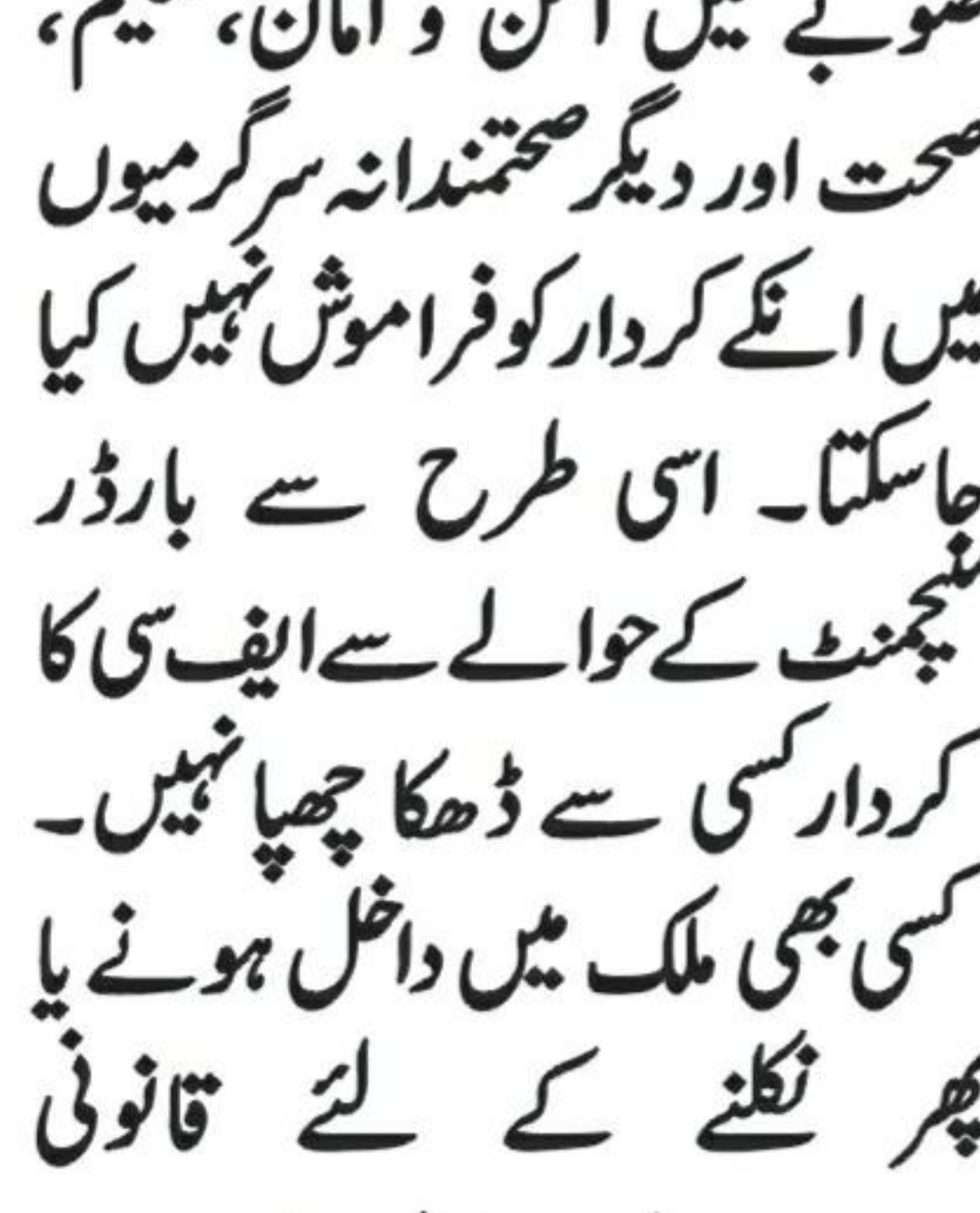
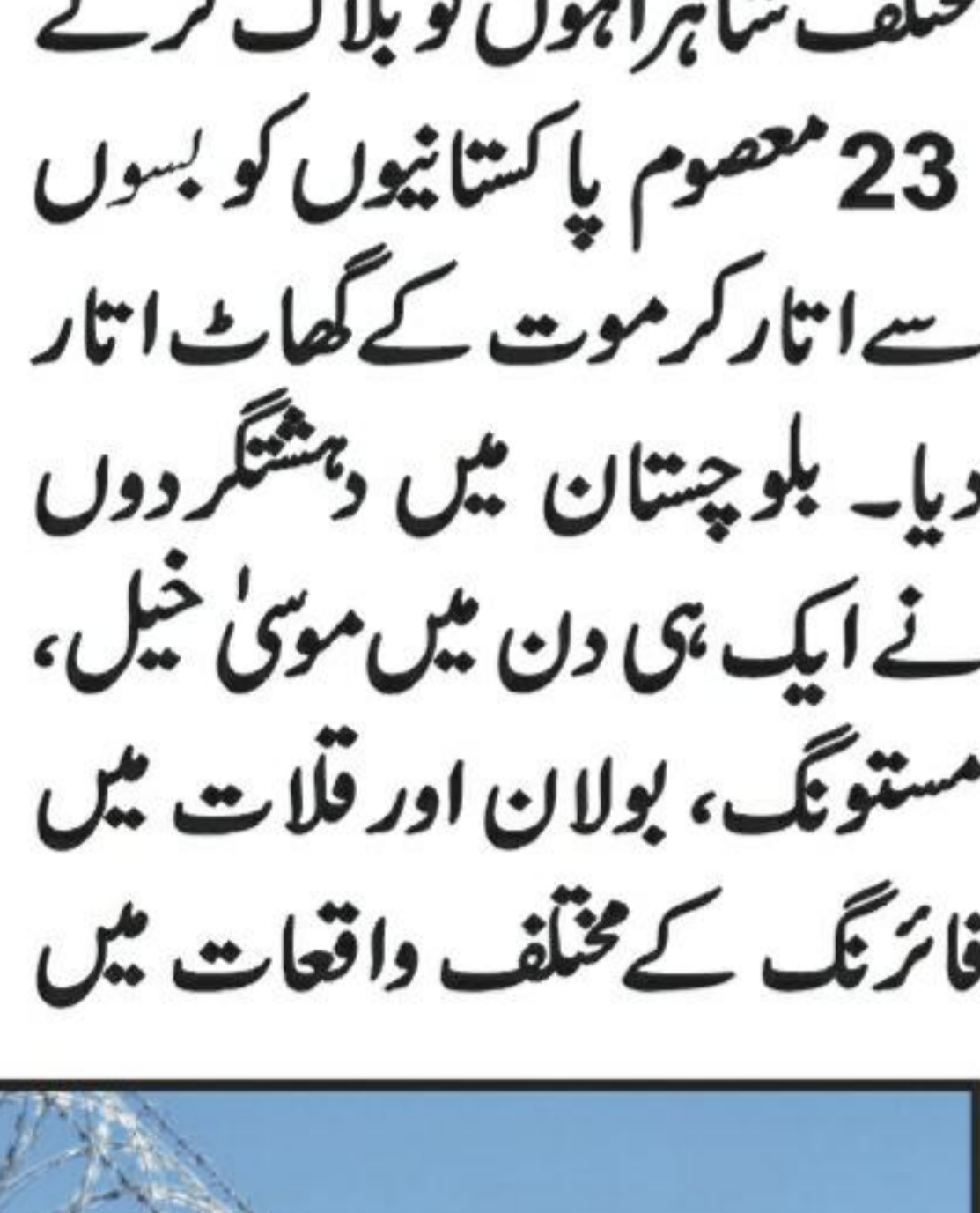
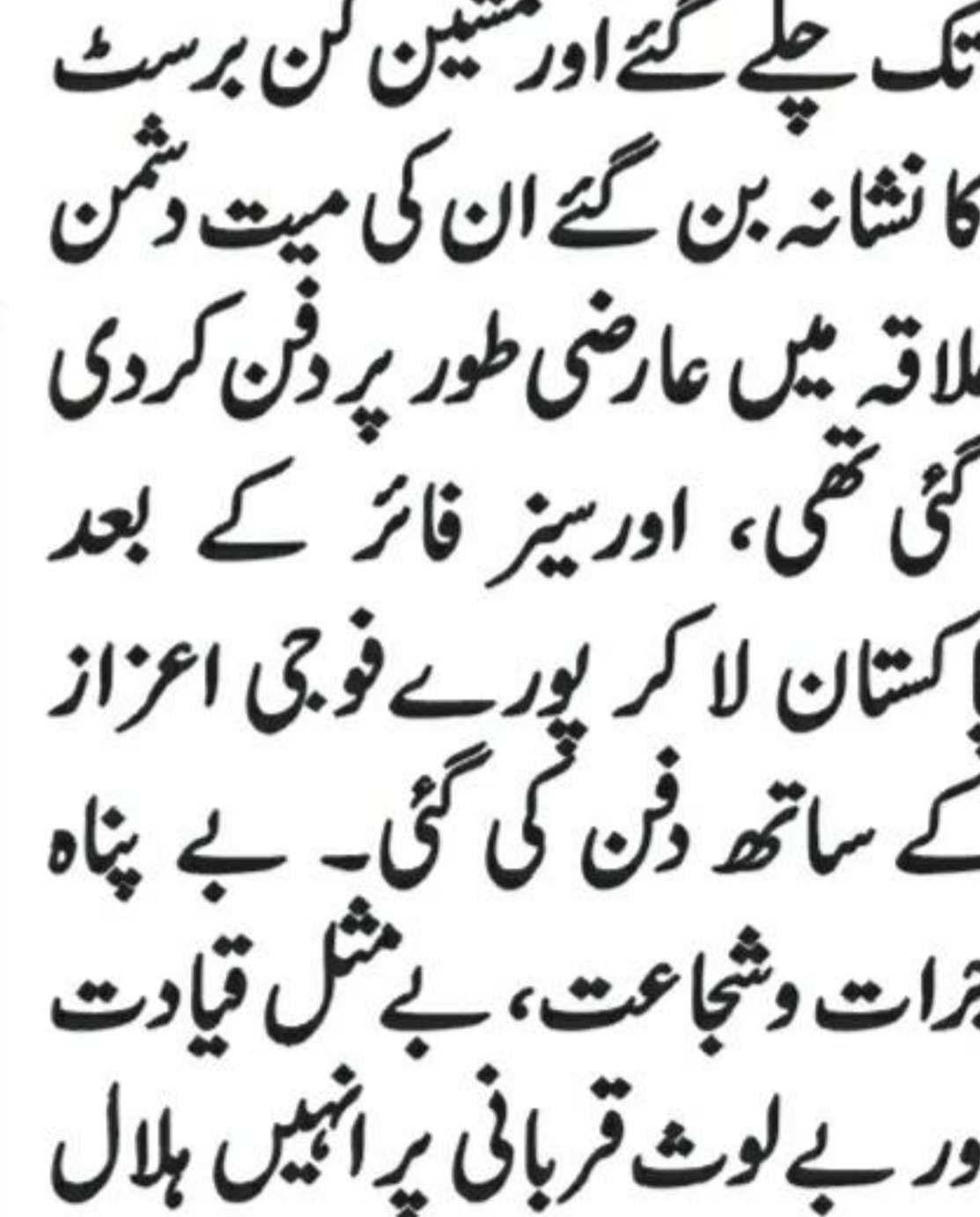
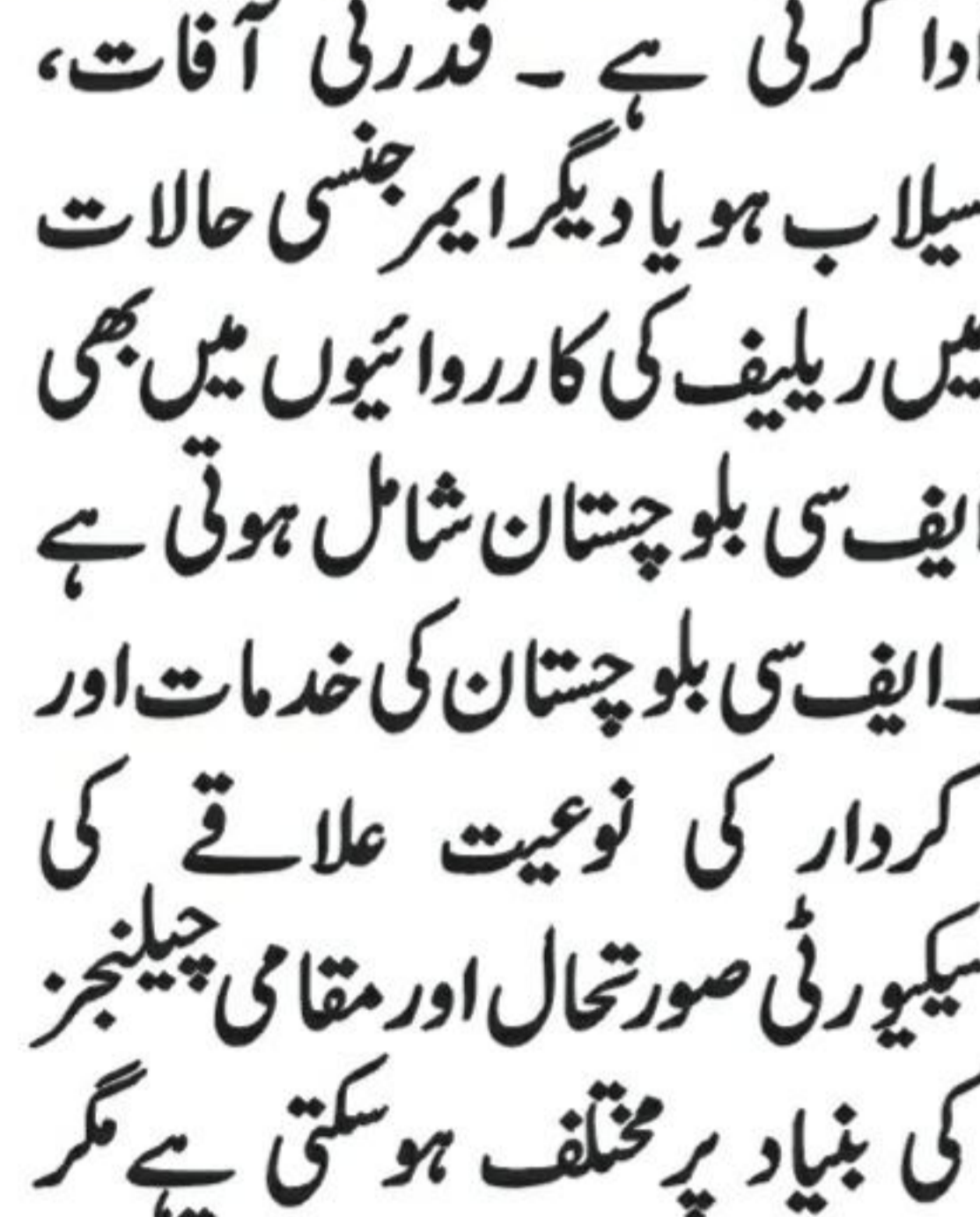
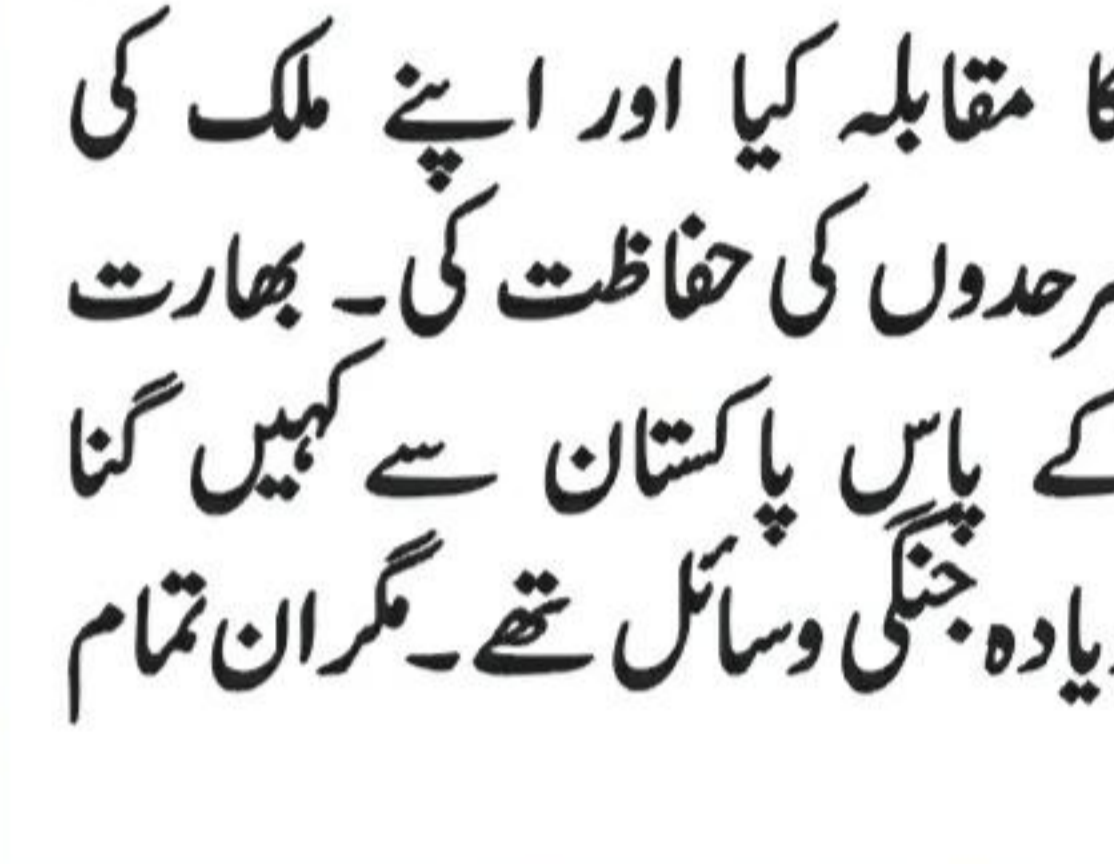
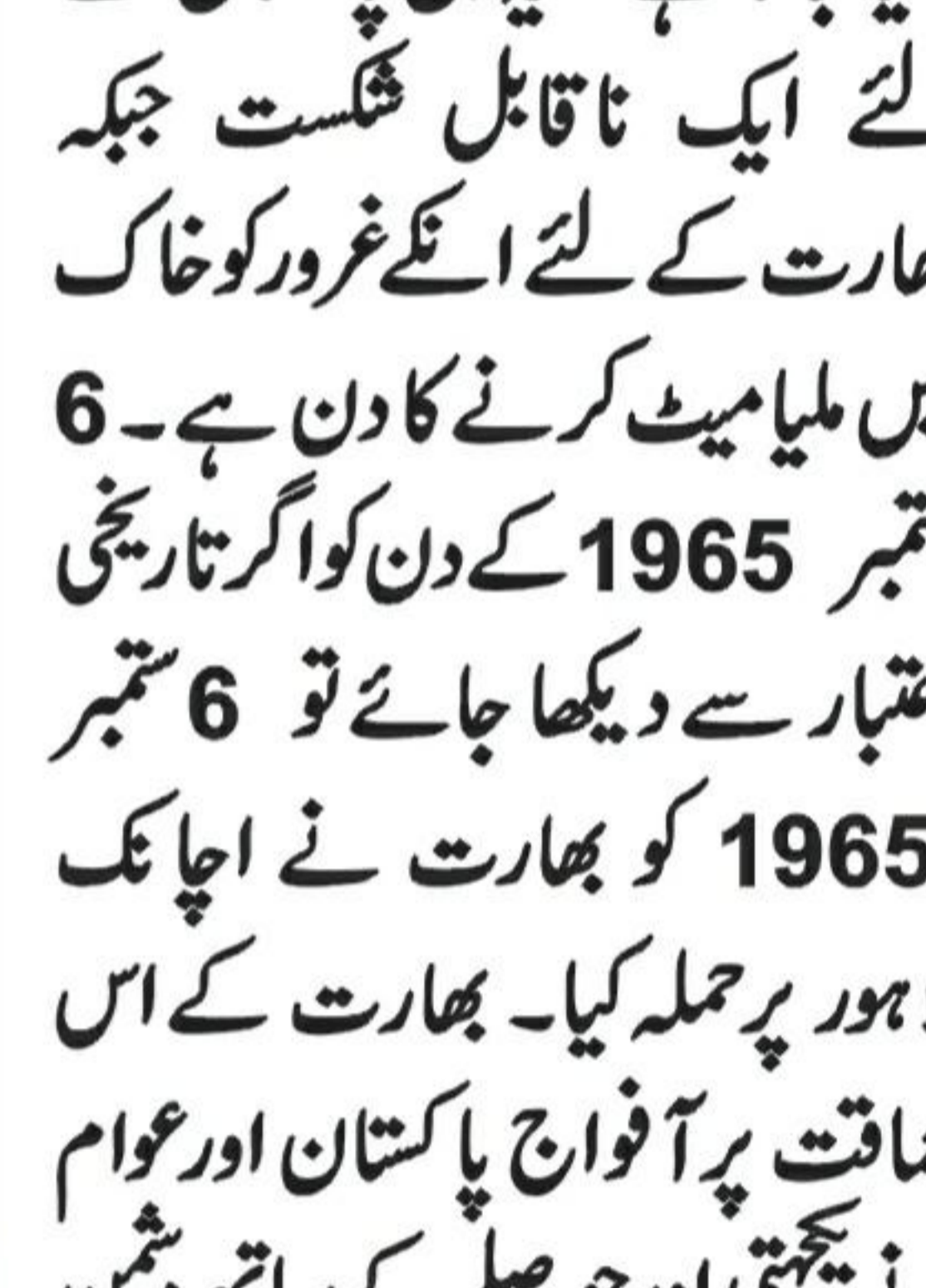
علاقے میں قیامت برپا کر رہی تھی۔ میدان جنگ کی صورت حال جانچنے کیلئے 10 ستمبر کو اپنی جیب میں دشمن کے علاقہ میں دور



نے بھی کئی محاذوں پر شاندار دفاع کیا۔ تاریخ کے اس صفحے سے معلوم ہوا کہ جنگی حقیقت میں نظریات کی بنیاد پر لڑی جاتی ہیں نہ کہ مادی



کے والے بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت جبکہ پوری قوم کی جانب سے افواج پاکستان کے ساتھ اظہارِ محبت، عقیدت اور وفاداری کا اظہار کیا جاتا ہے۔ یہ دن پاکستان کے لئے ایک ناقابل شکست جبکہ بھارت کے لئے ایک غرور کو خاک میں ملیا میٹ کرنے کا دن ہے۔ 6 ستمبر 1965ء کے دن کو اگر تاریخی اعتبار سے دیکھا جائے تو 6 ستمبر 1965ء کو بھارت نے اچانک لاہور پر حملہ کیا۔ بھارت کے اس حماقت پر افواج پاکستان اور عوام نے بیچتی اور حوصلے کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا اور اپنے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کی۔ بھارت کے پاس پاکستان سے نہیں گنا زیادہ جنگی وسائل تھے۔ مگر ان تمام



مختلف شاہراہوں کو بلاک کر کے 23 معصوم پاکستانیوں کو بسوں سے اتار کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ بلوچستان میں دہشت گردوں نے ایک ہی دن میں موٹی خیل، مستونگ، بولان اور قلات میں خوشحالی کے لئے ہمیشہ اسکے شانہ

ادا کرتی ہے۔ قدرتی آفات، سیلاب ہو یا دیگر ایمر جنسی حالات میں ریلیف کی کارروائیوں میں بھی ایف سی بلوچستان شامل ہوتی ہے۔ ایف سی بلوچستان کی خدمات اور کردار کی نوعیت علاقے کی سیکورٹی صورتحال اور مقامی چیلنجز کی بنیاد پر مختلف ہو سکتی ہے مگر صوبے میں امن و امان، تعلیم، صحت اور دیگر محنتدانہ سرگرمیوں میں اسکے کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح سے بارڈر مینجمنٹ کے حوالے سے ایف سی کا کردار کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ کسی بھی ملک میں داخل ہونے یا پھر نکلنے کے لئے قانونی دستاویزات کا ہونا ضروری ہے۔ مگر بدقسمتی سے چمن بارڈر پر لوگ بغیر کسی دستاویزات کے آتے اور چلے جاتے تھے۔ جس کے سبب بلوچستان میں دہشت گردی کو روکنے میں رکاوٹیں کھڑی ہوتی تھی۔ بارڈر معاملات پر ریاست نے فیصلہ کیا کہ بغیر قانونی دستاویزات کے کسی بھی بارڈر پر ناکسی کو جانے دیا جائیگا اور ناکسی کو داخل ہونے دیا جائیگا۔ اس ریاستی فیصلے کے خلاف چمن کے رہائشی سنگلرز نے دھرنہ دیا نہ صرف بلکہ بارڈر پر تعینات ایف سی کے جوانوں کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچانی گئی۔ جھوٹ، تہمتیں،

تک چلے گئے اور دشمن گن برسٹ کا نشانہ بن گئے ان کی میت دشمن علاقہ میں عارضی طور پر دفن کر دی گئی تھی، اور سیزر فائر کے بعد پاکستان لا کر پورے فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کی گئی۔ بے پناہ جرات و شجاعت، بے مثل قیادت اور بے لوث قربانی پر انہیں ہلال جرات عطا کیا گیا۔ 1965ء کی جنگ کے دوران لیفٹیننٹ کرنل نصیر اللہ بابر ایوی ایشن اسکواڈرن کی قیادت کر رہے تھے۔ نصیر اللہ بابر نے بھارتی مورچوں کے پاس پہنچ کر انہوں نے

اس خطرناک صورتحال میں بھی انہوں نے اپنے اعصاب پر قابو رکھا اور 55 کلو گرام سپاہیوں کو گرفتار کیا۔ اس شاندار کارنامے پر انہیں ستارہ جرات سے نوازا گیا۔ بعد ازاں میجر جنرل کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے، بلاشبہ وہ ایک بہادر افسر تھے۔ فلائٹ لیفٹیننٹ محمد محمود عالم (ایم ایم عالم) نے 1965ء کی جنگ کے دوران فضائی فوجی اعزاز پر بے مثال کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ایک منٹ سے بھی کم وقت میں بھارتی فضائیہ کے 5 طیارے مار گرائے، جو کہ عالمی ریکارڈ ہے۔ حالانکہ وہ شہید نہیں

دشمن کے پرچے ہوا میں بکیر کر رکھ دیئے گئے۔ 1965ء کی جنگ میں پاکستان اور بھارت کی جنگی صلاحیتوں کا موازنہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگرچہ بھارت کے پاس عسکری اعتبار سے زیادہ فوجی قوت تھی، لیکن پاکستانی افواج نے اپنی تربیت،

چوڑے۔ میجر راجہ عزیز بٹھی 1965ء کی جنگ کے سب سے نمایاں ہیروز میں سے ایک ہیں۔ لاہور سیکٹر کے برکی علاقے میں دشمن کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ اپنی یونٹ کی قیادت کرتے ہوئے انہوں نے چھ دن

دشمن کے پرچے ہوا میں بکیر کر رکھ دیئے گئے۔ 1965ء کی جنگ میں پاکستان اور بھارت کی جنگی صلاحیتوں کا موازنہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگرچہ بھارت کے پاس عسکری اعتبار سے زیادہ فوجی قوت تھی، لیکن پاکستانی افواج نے اپنی تربیت،

